# اعتراض کے پردے میں بہتان

سوال: ترجمان، رمضان ۷۵ھ میں آپ نے کسی کے چند اعتراضات شائع کر کے ان کے جواب دیئے ہیں اعتراض ۱۲ کے جواب میں آپ نے لکھا ہے کہ "یہ اعتراض نہیں بلکہ صریح بہتان ہے۔ میں نے اشارۃً و کنایۃً بھی یہ بات نہیں لکھی۔ . . . ." دراصل اس معترض مذکور نے حوالہ دینے میں غلطی کی ہے۔ عزیر احمد قاسمی بی۔اے نے اپنی کتاب "مودودی مذہب حصہ اول" میں اس عبارت کے لیے ترجمان ربیع الثانی ۷۵ھ کا حوالہ دیا ہے۔ براہِ کرم اس حوالے کی مدد سے دوبارہ تحقیق فرمائیں اور اگر عبارت منقولہ صحیح ہو تو اعتراض کا جواب دیں۔"

جواب: میں پہلے ہی حیران تھا کہ میرے قلم سے تو کبھی وہ باتیں نکلی نہیں جو اس اعتراض میں میری طرف منسوب کی گئی ہیں، تو اس الزام کا آخر مأخذ کیا ہے۔ اب آپ کے حوالے کو نکال کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ مولوی صدر الدین صاحب کے ایک مضمون کے اقتباسات کو صرف اس بنا پر بلا تکلف میرے سر منڈھ دیا گیا ہے کہ وہ مضمون ترجمان القرآن میں شائع ہوا تھا۔ حالانکہ ہر مضمون کا مصنف خود ہی اپنے اقوال کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس کے ہر ہر لفظ کو اس رسالے کے اڈیٹر کی طرف تو منسوب نہیں کیا جا سکتا جس میں وہ شائع ہوا ہو۔